بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ربوہ

فون ۴۴۹

جلد ۳۴ | جمعرات ۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ✦ ۲۶ صلح ۱۳۶۳ ہش ✦ ۲۶ جنوری ۱۹۸۴ء | نمبر ۲۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع

(۲۵ جنوری ۱۹۸۴ء)

"قلبی کی تکلیف ہے۔ دیگر عوارض بدستور ہیں۔"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

مَیں یقین سے کہتا ہوں کہ اسلام کا پیش کردہ حل ہی موجودہ مسائل کا علاج ہے

سپین کے وزیر ثقافت کا "اسلام کا اقتصادی نظام" مصنفہ حضرت مصلح موعود پر تبصرہ

مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسپین نے محترم JAVIER SOLANA MADARIAGA وزیر ثقافت اسپین کو حضرت مصلح موعودؓ کی کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" بھجوائی جس کا مطالعہ کرنے کے بعد محترم وزیر صاحب موصوف نے مکرم ظفر صاحب کو جو خط لکھا اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"میرے پیارے دوست!

آپ نے جو کتاب "اسلام کا اقتصادی نظام" مہربانی کر کے مجھے بھجوائی ہے (مصنفہ حضرت مرزا بشیر الدین رضؓ) اس کا خاکسار دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ مَیں نے اس کتاب کو نہایت غور اور توجہ سے پڑھا ہے اور یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ اسلام نے جو موجودہ مسائل کا حل پیش کیا ہے وہی واحد علاج ہے اسلام نے اقتصادیات کے متعلق جو نظام پیش کیا ہے وہ نہایت واضح۔ روشن۔ بیش قیمت اصول بیان کئے ہیں ان سے آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں۔ اس کتاب میں ان مسائل کا حقیقی حل موجود ہے جو آج دنیا کو درپیش ہیں۔ اسلام نے جو گہرا روحانی تمدنی نظام پیش کیا ہے اسے دنیا کے سامنے تکرار کے ساتھ پیش کرتے رہنا چاہیئے۔ آپ سے سچے دل سے اس بات کا اظہار کرتا ہوں کہ امام جماعت احمدیہ کا بیان کہ احمدی بنی نوع انسان کی دل سے بھلائی چاہتے ہیں اور ہر ایک سے نیکی کرنا چاہتے ہیں خود کتاب ہی اس کا حقیقی عملی ثبوت ہے۔ (دستخط وزیر ثقافت۔ میڈرڈ)"

(مرسلہ وکالت تبشیر)

سبزیاں اُگانے کا دلچسپ اور کامیاب تجربہ:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ گھروں میں سبزیاں اُگائی جائیں۔ اس پر عمل کرتے ہوئے کراچی کی ایک مخلص احمدی خاتون نے اپنا دلچسپ تجربہ بیان کیا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے گزشتہ موسم گرما میں تقریباً تمام سبزیاں اپنے گھر میں اُگائیں مگر سوائے بھنڈی توری اور بیل والی توری کے تمام سبزیاں باوجود سیرے کرنے کے کیڑے کی نذر ہو گئیں۔ لیکن بیل والی توری میں اللہ تعالیٰ نے خاص برکت عطا فرمائی۔ گھر کی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ آنکھ ہمسایوں بہت سے عزیزوں اور احمدی گھرانوں میں تحفہ بھیجنے کے بعد بھی مقدار اتنی زیادہ تھی کہ انہوں نے سبزی فروخت کرنا شروع کر دی اور کم و بیش ڈیڑھ سو روپے کی آمد ہو گئی۔ موصوفہ نے یہ رقم مسجد آسٹریلیا کے لئے چندہ کے طور پر پیش کر دی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ موصوفہ کے تجربہ میں برکت ڈالے اور دیگر احمدی احباب و خواتین کو اس کی تقلید کرنے کی توفیق دے آمین!

○

مسجد نور اوسلو (ناروے) میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ناروے کے احمدی باشندے مکرم نور احمد بولستاد کی دلکش اور ایمان افروز تقریر:

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی بعثت کی ایک غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا اظہار بیان فرمائی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور ہماری خوش قسمتی ہے کہ آج دنیا کے گوشے گوشے میں فرزندانِ احمدیت کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور آپ کے مقام کی عظمت کے بیان کی توفیق نصیب ہو رہی ہے۔ اس کا کچھ اندازہ مندرجہ ذیل رپورٹ سے ہوتا ہے۔

مکرم محمد باسط صاحب قریشی جنرل سیکرٹری ناروے اطلاع دیتے ہیں کہ ۷ جنوری بروز ہفتہ مسجد نور اوسلو میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا اس کے بعد مکرمی نور احمد صاحب بولستاد صدر جماعت احمدیہ ناروے نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مَیں بچپن میں مسلمان ہونے سے قبل جب سردیوں کے دن آتے تھے۔ کھڑکی کے سامنے برفباری کا نظارہ کرتے ہوئے سوچا کرتا تھا کہ ایک ایسے انسان کے ساتھ جو ریگستان میں پیدا ہوا اور سورج کی گرمی کے نیچے صحرا کی فضاؤں میں اس نے زندگی کے سارے دن گزارے میرا کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ کیسا عجیب اتفاق ہے کہ احمدیت کی برکت سے آج جنوری کے مہینے میں جبکہ ہر طرف برف ہی برف ہے اور مَیں کھڑکی سے اس کا نظارہ کر رہا ہوں۔ آج میرا تعلق اس شخص کے ساتھ جس کا نام آسمان پر بھی محمدؐ ہے اور زمین پر بھی محمدؐ ہے۔ جس پر میرا خدا بھی سلام بھیج رہا ہے اور اس کے فرشتے اور تمام مومنین درود بھیج رہے ہیں۔ یہ ہے کہ مَیں خود بھی (باقی صفحہ ۵ پر)

منصوبہ بیوت الحمد کیلئے احباب جماعت کی طرف سے شاندار قربانی

امامِ وقت کی آواز پر مخلصانہ لبیک ● ایک ایک لاکھ روپیہ کے وعدے

منصوبہ بیوت الحمد کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں جن احباب نے ایک ایک لاکھ روپے کے وعدے کئے ہیں۔ ان کے اسماء کی تیسری فہرست حسب ذیل ہے

جزاہم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کے اموال و نفوس میں برکت پہ برکت دے اور مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے:۔

مکرم شیخ عبد المجید صاحب کراچی۔ مکرم بشیر احمد صاحب طارق کراچی۔ مکرم نواز احمد صاحب منہاس کراچی۔ مکرم چوہدری محمد نعیم صاحب و اہلیہ امۃ الباری بیگم صاحبہ کراچی مکرم چوہدری محمد خالد صاحب کراچی۔ مکرم حبیب اللہ صاحب بٹ کراچی۔ مکرم آر۔ ڈی احمد صاحب کراچی۔ مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب بیگوس (نائیجیریا)

(صدر کمیٹی بیوت الحمد)

● مکرم حبیب الرحمان صاحب زیروی اسسٹنٹ لائبریرین خلافت لائبریری و مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ابن مکرم صوفی خدا بخش عبد صاحب زیروی واقف زندگی۔ (وقف جدید) کی شادی ۱۵ جنوری ۱۹۸۴ء کو انجام پائی۔

تقریب نکاح ۱۳ جنوری بروز جمعہ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں انجام پائی۔ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے موصوف کے نکاح بہمراہ مکرمہ شاہین روحی صاحبہ بنت چوہدری محمد رشید صاحب سابق اسٹیشن ماسٹر دارالصدر شمالی ربوہ بعوض دس ہزار روپے حق مہر کا اعلان فرمایا۔ تقریب نکاح میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (باقی صفحہ ۵ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر عبد الحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ

۲۶ صلح ۱۳۶۳ ہش

اولوالالباب کی صفات

اور

ان سے متصف ہونے کی اہمیت

قرآن مجید کی رو سے مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا اور اُولُو الْاَلْبَاب دو مترادف اور ہم معنی اصطلاحات ہیں، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک صفت ایسی بیان کی ہے جو حقیقی مومنوں اور عقل رکھنے والوں میں یکساں پائی جاتی ہے اور وہ ایسی بنیادی صفت ہے کہ جس کے نتیجہ میں دوسرے تمام اوصاف حمیدہ حقیقی مومنوں یا عقل رکھنے والوں میں از خود پیدا ہوتے چلے جاتے ہیں۔ وہ بنیادی صفت ہے نصیحت سے فائدہ اٹھانا یعنی جو نصیحت کی جائے اسے دل میں جگہ دے کر اس پر کما حقہ عمل پیرا ہونا۔ پہلے اللہ تعالیٰ حقیقی مومنوں کی اس صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(الذّٰریٰت آیت ۵۶)

ترجمہ:۔ نصیحت کرتا رہ کیونکہ نصیحت یقیناً مومنوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

بعینہٖ یہی بات اللہ تعالیٰ نے اولوالالباب کے متعلق کہی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (الرعد آیت ۲۰)

ترجمہ:۔ یقیناً عقل رکھنے والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

ان دونوں آیات پر بجائی نظر ڈالنے سے صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک حقیقی مومن ہی عقل والے ہوتے ہیں اور یہ کہ جہاں جہاں بھی اللہ تعالیٰ نے اولوالالباب یعنی عقل والوں کا ذکر کیا ہے اس سے مراد حقیقی مومن ہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الرعد میں جہاں اس امر کا ذکر کیا ہے کہ اولوالالباب ہی نصیحت سے فائدہ اٹھاتے ہیں وہاں ساتھ ہی اولوالالباب کے بعض دیگر امتیازی اوصاف بھی بیان فرمائے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

(الرعد آیات ۲۰ تا ۲۳)

ترجمہ:۔ نصیحت تو عقل رکھنے والے ہی پکڑتے ہیں۔ یہ عقل والے وہ لوگ ہیں جو اللہ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اس پختہ عہد کو نہیں توڑتے اور یہ (عقل والے) وہ لوگ ہیں جو ان تعلقات کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں جن کے قائم رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے (انجام والے) حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کی طلب میں ثابت قدمی سے کام لیا ہے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپ کر بھی اور ظاہر بھی (ہماری راہ میں) خرچ کیا ہے اور جو بدی کو نیکی کے ذریعہ دور کرتے رہتے ہیں۔ انہی کے لئے اس (اخروی) گھر کا (بہترین) انجام (مقدر) ہے۔

اولوالالباب کی یہ صفات بالفاظ دیگر حقیقی معنوں کی صفات ہیں کیونکہ از روئے قرآن مجید جیسا کہ ہم اوپر واضح کر آئے ہیں حقیقی مومن ہی اولوالالباب ہوتے ہیں اور اولوالالباب حقیقی مومنوں کا ہی دوسرا نام ہے۔ سورۃ الرعد کی آیات (آیات ۲۰ تا ۲۳) میں حقیقی مومنوں کی جو صفات بیان کی گئی ہیں ان کی رو سے وہ:۔ (۱) اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو نبھاتے ہیں اور اسے کسی حال میں بھی نہیں توڑتے (۲) جن باہمی تعلقات کو اللہ تعالیٰ نے قائم رکھنے کا حکم دیا ہے انہیں قائم رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کو متہم کر کے انہیں نہیں توڑتے (۳) انہیں اللہ تعالیٰ کا خوف ہر دم لاحق رہتا ہے (۴) وہ یوم حساب سے ڈرتے رہتے ہیں (۵) وہ اپنے رب کی رضا کی طلب میں ثابت قدم رہتے ہیں (۶) وہ اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کو خفیہ بھی اور اعلانیہ بھی خرچ کرتے رہتے ہیں اور (۷) وہ خاص تعہد سے نیکیاں بجا لا کر بدی کو دور کرتے رہتے ہیں۔ ان جملہ صفات سے متصف لوگ ہی خدا کی نگاہ میں حقیقی مومن ہیں اور اصل اہمیت خدا کی نگاہ میں مومن قرار پانے کو حاصل ہے۔ نہ اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے انسان حقیقی معنوں میں مومن بن سکتا ہے نہ دوسروں کا کسی کو مومن قرار دینا اسے مومن بنا سکتا ہے۔ حقیقی معنوں میں مومن وہی ہیں جو خدا کی نگاہ میں مومن ہیں اور خدا کی نگاہ میں وہی مومن ہوتے ہیں جو مذکورہ بالا اوصاف سے متصف ہوں۔ جو ان اوصاف سے متصف نہ ہوں بلکہ ان سے الٹ برا حال ان میں پائی جاتی ہوں۔ وہ لاکھ اپنے آپ کو مومن کہیں اور انہیں ایسا کہنے سے کوئی روک نہیں سکتا اور نہ کسی کو روکنا چاہیئے۔ لیکن خدا تعالیٰ اپنے کلام پاک میں ان کے متعلق فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ (الرعد آیت ۲۶)

ترجمہ:۔ اور جو اللہ کے (ساتھ کئے ہوئے) پختہ عہد کو پکے اقرار کے بعد توڑتے ہیں اور جس تعلق کے قائم کرنے کا اللہ نے حکم دیا تھا اسے پارہ پارہ کرتے ہیں اور (تفرقہ ڈال کر) زمین میں فساد کرتے ہیں۔ ان کے لئے (اللہ کی طرف سے) لعنت مقدر ہے اور ان کے لئے ایک برا گھر بھی مقرر ہے۔

ان سب آیات سے یہ حقیقت ابھر کر سامنے آتی ہے کہ:۔

(۱) اصل اہمیت اس امر کو حاصل ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مومن قرار پائے

(۲) اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مومن قرار پانے کے لئے اپنے عمل سے اپنے مومن ہونے کا ثبوت دینا ضروری ہے

(۳) انسان از خود قاضی بن کر اس امر کا فیصلہ نہ کرے کہ دوسرے مومن ہیں یا مومن نہیں ہیں بلکہ اس بات کی فکر میں لگا رہے کہ وہ خود خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مومن قرار پائے۔

سو گویا انسان کا فرض یہ ہے کہ وہ احکام الٰہی کی کامل اطاعت بجا لا کر اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرے اور کوئی ایک بات بھی ایسی نہ کرے کہ جو اس عہد کے برخلاف ہو۔ تعلق باللہ کے بعد وہ ان تعلقات کو جو اللہ تعالیٰ نے خود مومنوں کے درمیان قائم کئے ہیں مستحکم بنانے کی کوشش کرے انہیں توڑ کر تفرقہ کا بیج نہ بوئے خشیت الٰہی سے ہر دم معمور رہے۔ یوم حساب سے کبھی بے خوف نہ ہو۔ کامل صبر و ثبات

(باقی دیکھیں صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۸ آخری قسط

شجرِ احمدیت کے شیریں ثمار

تقریر جلسہ سالانہ : ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء

مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

سب سے زیادہ شیریں ثمر:

شجرِ ایمان کو قرآن کریم کی رو سے جو پھل لگنے چاہئیں اور جو انعاماتِ خداوندی مومنین کو عطا ہونے چاہئیں ان میں سے ایک عظیم الشان انعام خلافت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں سے یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ اگر وہ اعمال صالحہ بجا لائیں تو ان میں خلافت جاری فرمائے گا۔ سو آج روئے زمین پر جماعت احمدیہ کے سوا کہیں بھی خلافت کا وجود نہیں۔ یہ ثمر صرف اور صرف شجرِ احمدیت کو لگا۔ دنیا کچھ بھی کہتی رہے۔ زمین والے کفر کے فتوے صادر کریں مگر آسمان کا خدا اپنے فعل سے انعامات کے نزول سے اور خلافت کے قیام سے ہمارے ایمان کی شہادت دے رہا ہے۔ خلافت جو تمکنت دین بھی ہے۔ خلافت جس کی بدولت خدا تعالیٰ نے خوف کے گھٹا ٹوپ اندھیروں کو امیدوں کے نور سے بدل دیا۔ خود اس خلافت کے وجود میں زندہ خدا کی زندہ تجلیات ہمیں نظر آئیں اور رؤیا اور کشوف کے ذریعہ ہر خلیفہ کے بارہ میں بے شمار لوگوں کو بشارتیں ملیں۔ خلافتِ اولیٰ، خلافتِ ثانیہ، خلافتِ ثالثہ اور خلافتِ رابعہ ہر خلافت کے موقع پر لوگوں نے خواب دیکھے اور دلوں نے اطمینان پایا۔ جب خدا یوں اس طرح من ورائے حجاب تسلیاں دیتا ہو تو پھر دنیا کی کون سی طاقت ہے جو ایمان کو متزلزل کر سکے۔ خلافت ہی کی بدولت ہم نے مخالفت کے برستے ہوئے شعلوں میں شبنم کی سی ٹھنڈک پائی۔ شکستہ دلوں کی ڈھارس خلافت ہی سے بندھی۔ ہمارے ارادوں کو جلا ملی تو خلافت سے۔ کوشش کو جہت ملی تو خلافت سے۔ خلافت جو ہمارے درمیان خود نبوت کا انعکاس ہے۔ خلافت جو ہمارے درمیان حبل اللہ ہے۔ خلافت جس کے دم سے ہماری زندگی ہے۔ وہ خلافت شجرِ احمدیت کا سب سے شیریں ثمر ہے۔ اس خلافت میں تمام اثمار کی شیرینیاں سمٹ آئی ہیں۔ خلافت کے دم قدم سے تجلیات کی وہ بارش اور نشانات کا وہ رم جھم ہے کہ ہر طرف بہار ہی بہار ہے اور عالم یہ ہے کہ ؎

"دیکھ کر تجھ کو یہ خیال آیا ایک گل میں سمٹ گئی ہے بہار"

تعمیر مساجد:

یہ تمام دنیا میں مساجد کی تعمیر، یہ بھی تو شجرِ احمدیت کا شیریں ثمر ہے۔ گیارھویں صدی کے ایک مشہور بزرگ محمد بن عبدالرسول البرزنجی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "الاشاعۃ لاشراط الساعۃ" میں ظہورِ امام مہدی سے متعلق پیشگوئیاں اور علامات جمع کی ہیں اور اس سلسلہ میں علامہ برزنجی فرماتے ہیں کہ:-

"امام مہدی علیہ السلام ساری دنیا کو اس طرح فتح کریں گے جس طرح حضرت ذوالقرنین اور سلیمان علیہم السلام نے فتح کیا تھا۔ سارے آفاق میں آپ داخل ہوں گے (جیسا کہ بعض روایات میں آتا ہے) سب ممالک میں مساجد بنائیں گے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی اپنی کتاب "نور الحق" میں فرمایا:-

"اور یہ تجلی نشأۃ ثانیہ اور تبادلات روحانیہ کے لئے اور یہ نظام خیر کی بنیاد کے لئے پہلی اینٹ ہے اور مساجد کی تعمیر اور دیر کی خرابی کے لئے اور اس میں آسمانی قوتیں زمینی قوتوں پر غالب آئیں گی اور مسیحی نوع دجالی حیلوں سے بڑھ جائیں گے اور خدا تعالیٰ اپنی خلقت کو ایک روشن چراغ دکھائے گا۔ پس وہ فوج در فوج دینِ الٰہی میں داخل ہوں گے۔"

آج جماعت احمدیہ کی بے مثال قربانیوں کے نتیجہ میں گھانا، یوگنڈا، نائیجیریا، کینیا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، سیرالیون، تانجانیا، ماریشس، گیمبیا وغیرہ وغیرہ۔ براعظم افریقہ میں ۵۵۰ مساجد، براعظم ایشیا میں انڈونیشیا، فجی، ملائشیا وغیرہ میں ۱۳۴ مساجد، امریکہ میں ۹، یورپ میں ۸ مساجد کل ۷۰۰ سے زائد مساجد تعمیر ہو چکی ہیں ہر مسجد کے پیچھے عظیم قربانیوں کی ایک داستان ہے۔

وقفِ زندگی کا نظام:

وقفِ زندگی کا نظام شجرِ احمدیت کا ایک شیریں پھل ہے۔ آج روئے زمین پر یوں پروانہ وار زندگیاں وقف کر دینے کا نظام کہیں بھی موجود نہیں۔ کیسے کیسے خاندانوں کے کیسے کیسے نازوں نعم کی زندگی چھوڑ کر ماں باپ اور عزیز و اقربا کو چھوڑ کر گھر سے بے گھر اور وطن سے بے وطن ہو کر محض دینِ خدا کی خاطر حصولِ تعلیم کے لئے ربوہ میں دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔ اور یہاں سے تحصیلِ علم کے بعد کس طرح تبلیغ اسلام کے لئے محض خدا کے نام کی سربلندی کے لئے دیس دیس کی خاک چھانتے پھرتے ہیں۔ ہماری ذیلی تنظیمیں یہ انصار اللہ، یہ خدام الاحمدیہ، یہ اطفال الاحمدیہ، یہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ، یہ تحریکِ جدید اور یہ وقفِ جدید، یہ نصرت جہاں سکیم، یہ صد سالہ جوبلی کی سکیمیں، یہ سب شجرِ احمدیت کی شاخیں ہیں۔

شجرِ احمدیت کو عشقِ قرآن کا پھل لگا اور علوم قرآن کے دروازے اس پر کھولے گئے۔ دل ایمان سے یوں بھر گئے جیسے سمندر پانی سے اور ذہنوں کو وہ جلا بخشی گئی اور وہ نور عطا کیا گیا جس نے ظلمتوں کو پاش پاش کیا۔ اس درخت کو نشاناتِ آسمانی کا پھل لگا۔ تعلق باللہ سے ثمر بار ہوا۔ استقامت اور ثباتِ قدم کا پھل لگا۔ عشقِ رسولؐ اور غمخواریٔ ملت کا پھل لگا۔ شجرِ احمدیت کی تو ہر شاخ پھلوں سے لدی ہوئی ہے اور مسیحِ محمدی کے درختِ وجود کی یہ سرسبز شاخیں ہر موسم میں تازہ بتازہ پھل دے رہی ہے۔ چشمِ گریاں کا پھل لگا۔ دعائے مستجاب کا پھل لگا۔ سعیٔ مشکور کا پھل لگا۔ شہادت کا پھل لگا۔ صدیقیت کا پھل لگا۔ احمدیت کی بدولت آج کی اس مادی دنیا نے ایسی ایسی بے لوث روحانی قربانیاں دیکھی ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ مالی قربانیوں کے چھوٹے چھوٹے قطروں کا ایک ایسا تسلسل ہے کہ پتھر کے جگر کو چیر دیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب "فتح اسلام" میں اپنے مشن کی پانچ بڑی بڑی شاخیں بیان فرمائی ہیں۔ اور اپنی جماعت کو نہایت پیار سے اپنے درختِ وجود کی سرسبز شاخیں کہہ کر پکارا ہے۔ جماعت احمدیہ کی قربانیوں اور جانفشانیوں کو ذرا قریب آ کر دیکھئے۔ اس باغ کا ہر درخت بارآور ہے۔ ہر شاخ ثمردار ہے۔ ہر ڈالی پھلوں کے بوجھ سے جھکی جاتی ہے۔ آج یہ جلسہ گاہ شجرِ احمدیت کے شیریں ثمار سے بھرا پڑا ہے۔ ؎

"کیف نظر میں بارِ ثمر سے جھکی ہوئی
شاخیں تمام تیرے درختِ وجود کی"

باغِ محمد مصطفیٰؐ کا یہ شجر ثمردار، یہ درخت جو اس طرح پھلوں سے لدا ہوا ہے کیا خدا اس درخت کو ضائع کر دے گا۔ کتنا نادان ہے وہ شخص جو اس پھلدار درخت کو کاٹنے کے درپے ہے اور نہیں جانتا کہ یہ باغِ محمدؐ کا شجرِ ثمردار ہے اور خدا اس کا باغبان ہے۔ دنیا والے ہزارہا تیشہ و تبر لے کر اس کی طرف بڑھیں تو اس درخت کی ہر شاخ سے یہ آواز بلند ہوتی ہے کہ ؎

"اے آنکہ سوئے من بدویدی بہ صد تبر
از باغباں بترس من کہ من شاخ مثمرم"

یعنی میری جانب تیشہ و تبر لئے تکبر سے دیکھنے والے باغبان سے ڈر کہ میں شاخِ ثمردار ہوں۔

اور ہر ڈالی اور ہر پتی سے یہ ندا سنائی دیتی ہے کہ:-

"دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے"
(کشتی نوح)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارات:

ہم مسیحِ محمدی کے درختِ وجود کی شاخیں اس یقین کے پانی سے سیراب ہیں جو خدائی بشارات کی نہر ہماری کشتِ دل کو تازگی عطا کرتی ہے۔ خدا کے مسیحؑ نے ہمیں بے شمار خوشخبریاں اور بشارات دی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"تاہم یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ خدا اس کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ اس کے گرد احاطہ بنائے گا۔ اور تعجب انگیز ترقیات دے گا۔ کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تم نے کچھ کم زور لگایا۔ پس اگر یہ انسان کا کام ہوتا تو کبھی کا یہ درخت کاٹا جاتا اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہتا۔"

(انجام آتھم صفحہ ۶۴)

"اے لوگو تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو اخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کے لئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں۔ ہاتھ شل ہو جائیں۔ تب بھی خدا تمہاری نہیں سنے گا اور نہیں رکے گا جب تک وہ اپنے کام کو پورا نہ کرے۔ پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔ کاذبوں کے اور منہ ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور..... یہ میری روح میں وہی سچائی ہے جو ابراہیم علیہ السلام کو دی گئی ہے۔ مجھے خدا سے ابراہیمی نسبت ہے۔ کوئی میرے بھید کو نہیں جانتا مگر میرا خدا۔ مخالف لوگ اپنے تئیں تباہ کر رہے ہیں۔ میں وہ پودا نہیں ہوں کہ ان کے ہاتھ سے اکھڑ سکوں۔"

(ضمیمہ اربعین نمبر ۳ صفحہ ۲ تا ۵)

"میں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میرے ساتھ ہے۔ اگر میں پیسا جاؤں اور کچلا جاؤں اور ایک ذرّے سے بھی حقیر تر ہو جاؤں اور ہر ایک طرف سے ایذا اور گالی اور لعنت دیکھوں تب بھی میں آخر فتحیاب ہوں گا۔ مجھ کو کوئی نہیں جانتا مگر وہ جو میرے ساتھ ہے۔ میں ہرگز ضائع نہیں ہو سکتا۔ دشمنوں کی کوششیں عبث ہیں اور حاسدوں کے منصوبے لاحاصل۔"

(انوار الاسلام صفحہ ۲۱)

"اے نادانو! اور اندھو! مجھ سے پہلے کون صادق ضائع ہوا جو میں ضائع ہو جاؤں گا۔ کس سچے وفادار کو خدا نے ذلت کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے ضائع کرے گا۔ یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سنو کہ میری روح ہلاک ہونے والی نہیں اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ مجھے وہ ہمت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں۔ میں کسی کی پرواہ نہیں رکھتا۔ میں اکیلا تھا اور اکیلا رہنے پر ناراض نہیں تھا۔ کیا خدا مجھے چھوڑ دے گا۔ کبھی نہیں چھوڑے گا کیا وہ مجھے ضائع کر دے گا۔ کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ دشمن ذلیل ہوں گے حاسد شرمندہ اور خدا اپنے بندے کو ہر میدان میں فتح دے گا۔ میں اس کے ساتھ اور وہ میرے ساتھ ہے۔ کوئی چیز ہمارا پیوند نہیں توڑ سکتی اور مجھے اس کی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو۔ اس کا جلال چمکے اور اس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلاء سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں اگرچہ ایک ابتلاء نہیں کروڑ ابتلاء ہو۔ ابتلاؤں کے میدان میں اور دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے۔

من نہ آنستم کہ روز جنگ بینی پشت من
آن منم کاندر میان خاک و خون بینی سرے

(انوار الاسلام صفحہ ۲۲-۲۳)

"لیکن جو صادق اور اس کی طرف سے ہیں وہ مر کر بھی زندہ ہو جایا کرتے ہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے فضل کا ہاتھ ان پر ہوتا ہے۔ اور سچائی کی روح ان کے اندر ہوتی ہے۔ اگر وہ آزمائشوں سے کچلے جائیں اور پیسے جائیں اور خاک کے ساتھ ملائے جائیں اور چاروں طرف سے ان پر لعن اور طعن کی بارشیں ہوں اور ان کے تباہ کرنے کے لئے سارا زمانہ منصوبہ کرے تب بھی وہ ہلاک نہیں ہوتے کیوں نہیں ہوتے۔ اس سچے پیوند کی برکت سے جو ان کو محبوب حقیقی سے ہوتا ہے۔ خدا ان پر سب سے زیادہ مصیبتیں نازل کرتا ہے مگر اس لئے نہیں کہ تباہ ہو جائیں بلکہ اس لئے کرتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ پھل اور پھول میں ترقی کریں۔ ہر ایک جوہر قابل کے لئے یہی قانون قدرت ہے کہ اول صدمات کا تختہ مشق ہوتا ہے۔ مثلاً اس زمین کو دیکھو جب کسان کئی ماہ تک اپنی قلبہ رانی کا تختہ مشق رکھتا ہے اور ہل چلانے سے اس کا جگر پھاڑتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ زمین جو پتھر کی طرح سخت اور درشت معلوم ہوتی تھی سرمہ کی طرح پس جاتی ہے اور ہوا اس کو ادھر ادھر اڑاتی ہے۔ اور پریشان کرتی ہے اور وہ بہت ہی خستہ اور شکستہ اور کمزور معلوم ہوتی ہے اور ایک انجان سمجھتا ہے کہ کسان نے چنگی بھلی زمین کو خراب کر دیا ہے۔ اور بیٹھنے اور لیٹنے کے لائق نہ رہی۔ لیکن اس دانا کسان کا فعل عبث نہیں ہوتا۔ وہ خوب جانتا ہے۔ اس زمین کا اعلیٰ جوہر بجز اس درجہ کی کوفت کے نمودار نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح کسان اس زمین میں بہت عمدہ قسم کے دانے تخم ریزی کے وقت بکھیر دیتا ہے اور وہ دانے خاک میں مل کر اپنی شکل اور حالت میں قریب قریب مٹی کے ہو جاتے ہیں ان کا وہ رنگ اور روپ سب جاتا رہتا ہے لیکن وہ دانا کسان اس لئے ان کو مٹی میں نہیں پھینکتا کہ وہ اس کی نظر میں ذلیل ہیں۔ نہیں بلکہ وہ دانے اس کی نظر میں نہایت ہی بیش قیمت ہوتے ہیں۔ بلکہ وہ اس لئے ان کو مٹی میں پھینکتا ہے تاکہ ایک ایک دانہ ہزار ہزار دانہ ہو کر نکلے اور وہ بڑھیں اور پھولیں اور ان میں برکت پیدا ہو۔ اور خدا کے بندوں کو نفع پہنچے۔ پس اسی طرح وہ حقیقی کسان کبھی اپنے خاص بندوں کو مٹی میں پھینک دیتا ہے اور لوگ ان کے اوپر چلتے ہیں اور پیروں کے نیچے کچلتے ہیں اور ہر ایک طرح سے ان کی ذلت ظاہر ہوتی ہے تب تھوڑے دنوں کے بعد وہ دانے سبزہ کی شکل پر ہو کر نکلتے ہیں اور ایک عجیب رنگ اور آب و تاب کے ساتھ نمودار ہوتے ہیں جو ایک دیکھنے والا تعجب کرتا ہے۔ یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سنت اللہ ہے کہ وہ ورطۂ عظیم میں ڈالے جاتے ہیں لیکن غرق کرنے کے لئے نہیں بلکہ وہ اس لئے کہ تا۔ خدا تعالیٰ کی قدرتیں ظاہر ہوں۔"

(انوار الاسلام)

پس اے جماعت احمدیہ کے خوش نصیب دوستو! آج اگر دنیا تمہیں صدمات کا تختہ مشق بنائے ہوئے ہے اور آج اگر تم سرمہ کی طرح پیس دیئے گئے ہو اور آج اگر تم مٹی میں پھینک دیئے گئے ہو اور آج اگر دنیا تمہیں پاؤں تلے روندنے اور کچلنے پر آمادہ ہے اور آج اگر دنیا تمہارے حقوق کی پامالی کے درپے ہے اور آج اگر خدا کی تقدیر یہ سب کچھ برداشت کر رہی ہے تو تمہیں مژدہ ہو کہ تمہاری سرسبزی کے دن قریب ہیں اور تم ایک عجیب رنگ اور آب و تاب کے ساتھ نمودار ہونے والے ہو کہ دیکھنے والا تعجب کرے گا۔

آیئے ہم خدا کے حضور پورے عجز و انکسار اور تمام تر صدق دل کے ساتھ یہ دعا کریں کہ خداوندا ہم نے ایک پکارنے والے کی پکار کو سنا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے۔ خداوندا! تو ہمارے دلوں کے حال سے واقف ہے، تو ایسا کر کہ ہم تیرے گھر میں زیتون کے ہرے درخت کی مانند ہوں۔ خداوندا! تو ہمیں اک خشک ڈالی نہ بنائیو تو ہمیں شاخ ثمردار بنانا۔ خداوندا! تو ہمیں توفیق دے کہ اپنے شجر ایمان کی ایسے اعمال صالحہ سے آبیاری کرتے رہیں جو تیری بارگاہ میں قبول ہوں خداوندا! تو ہمیں حیات کے سدا بہار درخت سے ہمیشہ وابستہ رکھنا۔ تو ہمیں بے پانی کے بادل نہ بنانا جنہیں ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں۔ خداوندا تو ہمیں اس شجر طیبہ کی طرح بنا دے جس کی شاخیں آسمان کی بلندی کو پہنچیں۔ خداوندا تو ہمیں ان فضلوں اور انعامات کا وارث بنا جو تیرا مسیح ہمارے لئے لایا اور اے خدا تو وہ سارے وعدے ہم پر پورے فرما جو تو نے اپنے مسیح کے ذریعہ ہم سے کئے۔ خداوندا! ایسا کر ہم ان تمام بشارتوں کے وارث ٹھہریں جو تیرے مسیح نے دیں خداوندا! دنیا آج تجھے نہیں پہچانتی۔ خداوندا ہم دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کرتے ہیں تو ہمیں اس عہد کو نبھانے کی توفیق عطا فرما۔ خداوندا! ہم محمد مصطفیٰ کے غلام اور اس کے غلام مسیح موعود علیہ السلام کے غلام احمدی مسلمان اپنی تمام استعدادوں اور طاقتوں مگر اپنی تمام کمزوریوں کے باوجود تیرے مسیح کی جماعت میں شامل ہوئے اے خدا تو ہمیں آسمان پر بھی اس کی جماعت میں لکھ اور ہمیں اس کا اہل بنا۔ آمین

خط و کتابت کرتے وقت
جماعت کا حوالہ ضرور دیں
(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اخبار احمدیہ" بقیہ صفحہ اوّل

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی ازراہِ شفقت تشریف فرما تھے۔ حضور نے دعا میں شرکت کی۔ مورخہ ۱۵ جنوری کو مکرم چوہدری محمد رشید صاحب کے مکان "الفرح" دارالصدر شمالی میں تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ بارات میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر تعلیم و دیگر بزرگانِ سلسلہ شامل تھے۔ تقریب دعا میں حضور انور ایدہ اللہ بنفسِ نفیس تشریف لائے اور اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی۔ دعا کے بعد حضور اندرونِ خانہ تشریف لے گئے اور دلہن کو اپنی دعاؤں سے نوازا۔

مورخہ ۱۶ جنوری کو محترم صوفی خدا بخش عبد صاحب زبیدی کی جائے رہائش کاشانہ منیب دارالنصر غربی میں دعوت ولیمہ کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب میں بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بمعہ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ شرکت فرمائی۔ تقریب میں افراد خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے علاوہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور مکرم ثاقب زبیدی مدیر ہفت روزہ "لاہور" لاہور بھی شامل ہوئے۔ طعام کے بعد حضور نے دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت بنائے اور اس تعلق کو احمدیت اور اسلام کی ترقی کے لئے مثمر بثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین!

-- برادرم محمد افضل ظفر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۰ جنوری ۱۹۸۴ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے "ناصرہ ظفر" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ملک علی محمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ ہجکہ ضلع سرگودھا کی پوتی اور مکرم و محترم چوہدری محمود احمد صاحب مرحوم عرائض نویس سابق صدر جماعت احمدیہ شورکوٹ شہر حال دارالصدر شمالی ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کو صحت اور سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز خادمہ دین بنائے۔ (ظفر احمد ناصر مربی سلسلہ احمدیہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ)

-- میرے بیٹے عزیزم نسیم احمد صاحب آفیسر مسلم کمرشل بنک کے اینڈیکس کا اپریشن فضل عمر ہسپتال میں مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب نے کیا ہے جو بفضل خدا کامیاب ہو گیا ہے۔ کمزوری اور اپریشن کے بعد کی تکلیفوں کے ازالہ کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو جلد از جلد کامل صحت اور کام والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

(بیگم چوہدری علی محمد بی۔ اے بی ٹی جامعہ لجنہ دارالرحمت شرقی ربوہ)

درخواستِ دعا

میری ہمشیرہ پر گزشتہ ماہ فالج کا حملہ ہوا تھا وہ ابھی تک صاحبِ فراش ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری ہمشیرہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

مظفر احمد جاوید۔ پنڈ بیگووال
اسلام آباد

"سیرۃ النبیؐ" صفحہ اوّل سے آگے

صبح سے شام تک اس پر درود بھیج رہا ہوں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

یہ مغرب میں پیدا ہونے والے ایک شخص کے جذبات ہیں اور یہ ہے احمدیت کا انقلاب جو اس نے پیدا کیا کہ دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کی۔

اس تقریر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر ہی مشتمل ہے۔ احباب نے سنا۔ جو سب کے لئے روحانی تازگی کا باعث ہوا۔

اس بار ناصرات الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ۔ اطفال الاحمدیہ، اور انصار اللہ نے بھی سیرۃ النبیؐ کے اجلاسات منعقد کئے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع اور آپ کی حقیقی محبت عطا کرے۔ آمین!

(مرسلہ: وکالتِ تبشیر)

— ۱۱ —

نومبر ۱۹۸۳ء میں شعبۂ وقارِ عمل میں نمایاں مجالس خدام الاحمدیہ

ضلع لاہور:- ماڈل ٹاؤن، سمن آباد، گلبرگ، فیکٹری ایریا شاہدرہ، دارالذکر، باٹاپور شاہدرہ ٹاؤن، مغل پورہ، وحدت کالونی، اسلامیہ پارک، سلطان پورہ۔

ضلع گوجرانوالہ:- گوجرانوالہ شہر، ترگڑی، گرمولہ رکاں چک پٹھان، فیروزوالہ پریم کوٹ، راہوالی، چک چٹھہ۔

ضلع جھنگ:- احمد نگر، چنیوٹ، چک متھرمہ، ٹھٹھہ شیریکا، چاہ لڈیانہ، لالیاں

ضلع سرگودھا:- چک ۸۸ شمالی، ہجکہ، چک ۳۳ جنوبی، ٹھٹھہ جوئیہ۔

ضلع خوشاب:- خوشاب شہر، ڈیرہ چانن والا، قائد آباد

ضلع گجرات:- گجرات شہر، کنجاہ، بزرگوال، فتح پور، چک سکندر، شادی وال۔ کھوکھر غربی۔

ضلع فیصل آباد:- دارالفضل، چک ۲۰۹ ر ب، چک ۱۹۴ ر ب، چک ۹۶ ج ب صریح، چک ۱۰۸ ر ب، چک ۵۵ گ ب چک ۵۶۳ گ ب شرقی۔

ضلع سیالکوٹ:- گھنوکے جبہ، بدوملہی، چونڈہ، میانوالی سندھواں، بھروکلاں

ضلع تھرپارکر:- محمد آباد اسٹیٹ، گوٹھ علم دین، ڈگری، ناصر آباد فارم، چک ۲۷۰/۸ کاچیلو۔

ضلع نواب شاہ:- گوٹھ مولوی عبدالسلام عمرؓ، گوٹھ امام بخش، رحمٰن آباد، باندھی شہر بھریا روڈ۔

ضلع شیخوپورہ:- تلنڈی مریدکے، سانگلہ ہل، مرڑ چک ۴۵ ر ب، سیدوالہ، چوڑا سگھر چک ۳/۵۲، غازی اندرون، جھنگڑ حاکم والا، احاطہ لنگا کرم پورہ، فضل عمر چک ۶۳ نزد اشنی والا

ضلع بہاولنگر:- چک ۱۶۶ مراد، چک ۱۸۲ ر ۷، چک ۱۱۱ ر ۶، بہاولنگر شہر، ڈیرہ باجوہ، چک ۲۲۳ ر ۹، چک ۱۶۱ مراد۔

ضلع کراچی:- صدر، گلشن اقبال، ڈرگ روڈ، مارٹن روڈ، لانڈھی کورنگی سٹیل ٹاؤن

ضلع لاڑکانہ:- لاڑکانہ شہر، نصیر آباد، کھنڈو، انور آباد۔

ضلع قصور:- قصور شہر، شمس آباد، علی پور چک ۶، رحمٰن آباد۔

متفرق:- چک ۳۳ ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، اٹک شہر، کہوٹہ میرا بھرڈ کا آزاد کشمیر، کوٹری، اسلام آباد غربی، بہاولپور شہر، ربوہ، ڈیرہ غازیخان شہر، لطیف آباد، حیدر آباد، گولارچی ضلع بدین، مردان شہر، بشیر آباد حیدر آباد گلگشت کالونی ملتان۔

(مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین اضلاع! مجالس کی ماہانہ کارگذاری رپورٹس بروقت اور باقاعدہ ارسال مرکز کرنے کی سعی فرماویں۔ (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توسیع اشاعت الفضل

ان احباب نے مستحق احباب کے نام روزانہ اخبار اور خطبہ نمبر جاری کروانے کے لئے رقوم بھجوائی ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے نفوس و اموال میں برکت دے۔ آمین۔

۱۔ زہرہ چوہدری صاحبہ بیگم کوٹلی سیالکوٹ	۲۵۰	روپے
۲۔ میجر عظمت اللہ صاحب لطیف آباد حیدر آباد	۱۲۰	"
۳۔ نعمت اللہ صاحب جتوئی "	۱۲۰	"
۴۔ بیگم مرزا مختار احمد مغل صاحب "	۱۲۰	"
۵۔ عبدالمجید صاحب نواں کوٹ احمدیاں "	۱۲۰	"
۶۔ وسیم احمد صاحب منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	۱۲۵	"
۷۔ اہلیہ شیخ کریم احمد صاحب فیصل آباد	۱۲۵	"
۸۔ بیگم مولانا عبدالمالک صاحب	۱۲۵	"
۹۔ منصور احمد بھٹی صاحب کراچی	۱۲۵	"
۱۰۔ بیگم راجہ بشیر احمد صاحب "	۱۲۵	"
۱۱۔ قانتہ نسیم چغتائی لاہور	۱۲۵	"
۱۲۔ چوہدری نعمت اللہ صاحب حیدر آباد	۱۲۵	"
۱۳۔ ڈاکٹر جنرل محمود الحسن صاحب راولپنڈی	۱۰۵	"
۱۴۔ قانتہ نسیم چغتائی منجانب والدین لاہور	۷۵	"
۱۵۔ ہمشیرہ بشیر احمد حبیب، باغبان پورہ لاہور	۵۰	"
۱۶۔ برکات احمد کراچی	۵۰	"
۱۷۔ عبدالحلیم صاحب شاہد "	۵۰	"
۱۸۔ مبارکہ ابرار صاحبہ	۳۵	"
۱۹۔ بشریٰ صلاح الدین منجانب والدین	۳۵	"
۲۰۔ رانا عطاء اللہ صاحب لطیف آباد حیدر آباد	۳۵	"
۲۱۔ چوہدری خلیل احمد صاحب منجانب والد صاحب حیدر آباد	۳۵	"
۲۲۔ مبشر احمد دکاندار حیدر آباد	۳۵	"
۲۳۔ چوہدری محمد عقیل صاحب دستگیر کراچی	۳۰	"
۲۴۔ نذیر بیگم صاحبہ کراچی	۲۵	"
۲۵۔ اثمیرہ خان بنت داؤد احمد	۲۰	"

قسط اوّل:۔

۱۔ مکرم مرزا صادق علی صاحب	۱۳۵	روپے
۲۔ " مبارک احمد صاحب اسلام آباد	۱۲۵	"
۳۔ " چوہدری مختار احمد صاحب سکرنڈ	۱۲۵	"
۴۔ " قاضی گل محمد صاحب انصاری نواب شاہ	۱۲۵	"
۵۔ " ڈاکٹر محمد اشرف صاحب سکرنڈ	۱۲۵	"
۶۔ " چوہدری فرزند علی صاحب مستری بشیر احمد صاحب سکرنڈ	۱۲۵	"
۷۔ مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ نواب شاہ	۱۲۵	"
۸۔ شریفاں بیگم صاحبہ اہلیہ نذیر احمد سولنگی صاحب ربوہ	۱۲۵	"
۹۔ مکرم شاہد احمد صاحب کینیڈا	۱۲۰	"
۱۰۔ " میاں ظہور احمد صاحب ربوہ	۱۰۰	"
۱۱۔ " محمود مجیب اصغر صاحب ربوہ	۱۰۰	"
۱۲۔ " چوہدری محمد اکرم صاحب دوڑ شہر	۷۵	"
۱۳۔ مہ نعیم احمد صاحب (واسا) لاہور	۷۰	"
۱۴۔ " امۃ القیوم منجانب شریف احمد کاہلوں صاحب	۷۰	"
۱۵۔ " چوہدری محمود احمد صاحب گوٹھ امام بخش	۳۵	"
۱۶۔ " اشفاق احمد صاحب نواب شاہ	۳۵	"
۱۷۔ " نثار احمد صاحب باندھی	۳۵	"
۱۸۔ " غلام حبیب ربوہ	۳۵	"
۱۹۔ مکرم اقبال احمد چوہدری صاحب لاہور۔	۳۵	روپے
۲۰۔ " بشارت احمد صاحب راولپنڈی	۳۵	"
۲۱ " ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب	۲۵	"

(بقیہ ۱ ابرار ... صفحہ ۲)

سے اپنے رب کی رضا کی طلب میں لگا رہے اور اس راہ میں لوگوں کی ملامت کی قطعاً پروا نہ کرے۔ انفاق فی سبیل اللہ کو اپنا شعار بنائے اور کسی حال میں بھی اس سے غافل نہ ہو۔ خاص تہجد سے نیکیاں بجالا کر بدیوں کو دور کرنے میں کوتاہی نہ ہو۔ اس طرح بہترین انجام کا وارث بننے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ ان دنوں میں ہرگز شامل نہ ہو جو اطاعت الٰہی سے نکل کر اپنے بُرے افعال کی وجہ سے اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں اور اللہ کے قائم کئے ہوئے تعلقات میں رخنہ ڈال کر اور ظلم کی راہ اختیار کر کے زمین فساد کرتے ہیں اور اس طرح اپنے زبانی دعوے ایمان کے باوجود اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مورد بنتے ہیں اور سُوءُ الدَّار کے مستحق قرار پاتے ہیں۔

(العبد ... ناصر)

تلاوت قرآن مجید کا مقصد

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت یہ امر مدنظر ہونا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن پاک میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامۃ الصلوٰۃ کے ساتھ ایتاءِ زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت جب بھی ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو ہر دوست کو اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ آیا اس پر زکوٰۃ تو واجب نہیں ہے؟ اگر واجب ہو تو تعمیل ارشاد خداوندی میں اپنی زکوٰۃ جلد ادا کرے۔

خاکسار عہدیداران جماعت کی خدمت میں التماس کرتا ہے کہ صاحب حیثیت احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے ادائیگی زکوٰۃ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

ایک بے نظیر انقلاب

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گذرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان سے الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں ایک دفعہ ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں تہلکہ مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اُس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔"

(برکات الدعا صفحہ ۱۱)

پس آؤ ہم انفرادی اور اجتماعی دعاؤں کے ذریعہ اب پھر وہی انقلاب دوبارہ برپا کرنے والے بنیں۔

(نیابت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

ناظمین اطفال! پہلی سہ ماہی کی وصولی مکمل کر کے جلد مرکز کو بھجوائیں۔ (سیکرٹری مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۵۴۲۰

میں امۃ النسرین بنت چوہدری تاج الدین صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۳-۹-۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - عقیلہ سفیر۔
۲۹۷ بہادر آباد گلی نمبر ۱۵ - کراچی۔
گواہ شد نمبر ۱ - محمود احمد مبشر ولد صوفی محمد الدین صاحب - وصیت نمبر ۱۵۶۷۰
گواہ شد نمبر ۲ - فیاض احمد صاحب چوہدری ولد چوہدری محمد شفیع صاحب کراچی - وصیت نمبر ۲۰۸۲۳

مسل نمبر ۲۵۴۲۲

میں سفیر احمد ولد ڈاکٹر محمد ظہور مرحوم قوم ۔ پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہادر آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰/ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
شیخ فرحت اللہ ولد شیخ رحمت اللہ صاحب H-5 کراچی نمبر ۵-۵۹۰۶۰
گواہ شد نمبر ۱ - محمود احمد صاحب مبشر ولد صوفی محمد الدین صاحب - وصیت نمبر ۱۵۶۷۰ - **گواہ شد نمبر ۲** - چوہدری فیض احمد صاحب ولد چوہدری محمد شفیع صاحب محمد علی سوسائٹی کراچی
وصیت نمبر ۲۰۸۲۳

مسل نمبر ۲۵۴۲۳

میں عقیلہ سفیر زوجہ سفیر احمد صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۱۰-۱۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔
۱۔ حق مہر ۱۰,۰۰۰/ روپے ذمہ خاوند
۲۔ چوڑیاں ۸ عدد وزنی ۸ تولہ مالیتی ۲۸۰۰/ روپے - ۳۔ دو عدد سیٹ (۵ تولہ فی سیٹ) وزن ۱۰ تولہ مالیتی ۱۶,۰۰۰/ روپے کل جائیداد ۳۸,۸۰۰/ روپے - اس وقت مجھے مبلغ ۵۰۰/ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ - عقیلہ سفیر۔
۲۹۷ بہادر آباد گلی نمبر ۱۵ - کراچی۔
گواہ شد نمبر ۱ - محمود احمد مبشر ولد صوفی محمد الدین صاحب - وصیت نمبر ۱۵۶۷۰
گواہ شد نمبر ۲ - فیاض احمد صاحب چوہدری ولد چوہدری محمد شفیع صاحب کراچی - وصیت نمبر ۲۰۸۲۳

مسل نمبر ۲۵۴۲۲

میں سفیر احمد ولد ڈاکٹر محمد ظہور مرحوم قوم ۔ پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہادر آباد ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۲-۱۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰۰/ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
سفیر احمد ولد ڈاکٹر محمد ظہور صاحب مرحوم ۲۹۷ بہادر آباد گلی نمبر ۱۵ کراچی۔
گواہ شد نمبر ۱ - محمود احمد صاحب مبشر ولد صوفی محمد الدین صاحب - وصیت نمبر ۱۵۶۷۰ - سیکرٹری مال حلقہ محمد علی سوسائٹی
گواہ شد نمبر ۲ - چوہدری فیاض احمد صاحب ولد چوہدری محمد شفیع صاحب کراچی

مسل نمبر ۲۵۴۲۴

میں ملک عنایت اللہ ولد غلام محمد صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ تجارت عمر ۶۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اچا دارا گجرات ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۳-۷-۱۸ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔
ایک کنال ۷ سات مرلہ زمین سفیدہ رہائشی پلاٹ مبارک کالونی مالیت ۔ ۴۰,۰۰۰/ روپے - اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰/ روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
ملک عنایت اللہ محلہ اچا دارا گجرات۔
گواہ شد نمبر ۱ - چوہدری منیر احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ گجرات موصی نمبر ۲۴۴۳۴۔
گواہ شد نمبر ۲ - چوہدری حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ۔ وصیت نمبر ۱۹۳۷۱۔

درخواست ہائے دعا

- خاکسار ۱۳ تاریخ کو چلتی ہوئی کار کے ایک دھکے سے برلب سڑک گر گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا معمولی چوٹیں آئی ہیں۔
(احمد علی سابق معلم وقف جدید ربوہ)

- میرے چچا مکرم محمد دین بھٹی صاحب چک ۳۲۹ بورے والا سے جلسہ سالانہ پر آئے تھے ۲۸ دسمبر کو سڑک پار کرتے ہوئے تانگے سے ٹکرا گئے۔ دائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
(محمد سلیم بھٹی نیشنل بنک ربوہ)

- مکرم مبارک احمد صاحب بقاپوری آجکل محکمانہ طور پر ایک ابتلاء کا شکار ہیں
(محمد اسمٰعیل بقاپوری کراچی)

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان سب کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرون پاکستان جماعت ہائے احمدیہ میں بیداری کی لہر دوڑ گئی

جماعت احمدیہ سیرالیون کا دوگنے سے زیادہ اضافہ

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے گزشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور ارشادات کو ثمر بار کرتے ہوئے اور حضور اور ساری جماعت کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے بیرون پاکستان جماعتوں کو غیر معمولی بیداری کی توفیق عطا فرمائی اور ہر قسم کے چندوں میں پہلے سے کہیں بڑھ کر قربانی پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ الحمد للہ۔ تحریک جدید کے نئے سال کے شروع ہوتے ہی بیرون پاکستان سے گزشتہ سال سے بہت بڑھ کر وعدے ملنا شروع ہوئے ہیں جس کی ایک مثال جماعت احمدیہ سیرالیون کی ہے۔

ملنے والی اطلاعات کے مطابق ۱۱۶۷۸ لیون کے وعدے ہو چکے ہیں جبکہ گزشتہ سال ۵۵۶۰ لیون کے وعدے تھے اس طرح دوگنے سے زیادہ اضافہ کی توفیق ان کو ملی ہے۔ سب وعدہ کنندگان کے لئے احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے اور وہ ان سے راضی ہو اور یہ اپنے رب کریم سے راضی رہیں۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

نمائندگان خصوصی سالہ ریویو آف ریلیجنز

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب ذیل دوستوں کو رسالہ ریویو آف ریلیجنز کا نمائندہ خصوصی مقرر کیا گیا ہے۔ احباب ان سے تعاون فرمائیں۔

۱۔ ربوہ۔ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ۴۹ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ
۲۔ اسلام آباد۔ مکرم منصور احمد صاحب الٰہی چیمبرز خیابان سہروردی۔ اسلام آباد
۳۔ فیصل آباد۔ " ملک عبدالسبوح صاحب ۴۹۲ بناج کالونی فیصل آباد
۴۔ سرگودھا۔ سید اویس احمد صاحب جنوبی بلاک ۱۲ سرگودھا

(ایڈیشنل وکیل التصنیف تحریک جدید)

مجاہدین تحریک جدید

جیسا کہ احباب کرام کو معلوم ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان ۲۸ اکتوبر کو فرما دیا ہے۔
مجاہدین تحریک جدید سے درخواست ہے کہ وہ سال نو کا وعدہ جلد از جلد لکھوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (وکیل المال اول)

اعلان نکاح

عاجزہ کی بیٹی عزیزہ سمینہ رحمت بنت چوہدری رحمت اللہ صاحب مرحوم کا نکاح مورخہ ۲۹/۱۲/۸۳ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے بیس ہزار روپے حق مہر پر عزیزم مکرم شوکت محمود صاحب چیمہ ابن محترم چوہدری عبداللہ خاں صاحب چیمہ سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کے ساتھ پڑھا۔ بعد ازاں سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت و ذرہ نوازی دعا میں شمولیت سے نوازا۔ عزیزہ ثمینہ رحمت محترم چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم آف سرگودھا کی پوتی اور مکرم چوہدری سلطان علی صاحب آف گکھڑ منڈی کی نواسی ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل بے پایاں سے اس تعلق کو جانبین کے لئے نہایت بابرکت اور انتہائی طیب و اعلیٰ ثمرات کا حامل بنائے۔ آمین

(فضیلت بیگم اہلیہ چوہدری رحمت اللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور ۳۰/۱۵ اقصیٰ روڈ ربوہ)

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم چوہدری عبدالرحمٰن کی شادی مورخہ ۲ جنوری ۱۹۸۴ء کو انجام پائی۔ عزیزم کا نکاح ۲۴ دسمبر ۱۹۸۳ء کو حضور کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے ہمراہ عزیزہ صادقہ پروین بنت مکرم شیخ ظہور الدین صاحب دارالعلوم غربی بیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ ۲ جنوری ۱۹۸۴ء کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اگلے روز دعوت ولیمہ ہوئی جس میں صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ دعوت کے آخر پر صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لئے بابرکت کرے۔ آمین (حاجی چوہدری عبدالعزیز دارالصدر شرقی ربوہ)

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ (حدیث نبوی)
مومن کا وعدہ ایسا ہی سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دیدی جائے

احمد میڈیکل سٹور
ادویات بازار سے بارعایت خریدیں۔ بیوروتوں اور بچوں کے لئے کوالیفائیڈ سٹاف نرس کا انتظام ہے۔ جنرل سٹور کا سامان بھی دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: چوہدری مشتاق احمد اقصیٰ روڈ۔ سراج الدین مارکیٹ ربوہ

فوری قابل فروخت مکان
محلہ فیکٹری ایریا میں دو کنال رقبہ پر چار مکان تعمیر شدہ ہیں۔ ضیاء الاسلام پریس اور رالس فیکٹری کے قریب ہے یہ مکان فوری قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ہم سے رابطہ قائم کریں۔
مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر
گولبازار۔ ربوہ فون ۵۱۷

نعیم جنرل سٹور
مین بازار شیخوپورہ
ہر قسم کا سامان دستیاب ہے
پروپرائٹر: نعیم احمد قاضی

خصوصی رعایت
شکور پارک ہاؤسنگ سکیم
ربوہ میں بارہ فیصد رعایت کے بعد جو قیمتیں رہ گئی ہیں۔ اس قیمت سے نقد ادائیگی کرنے والے دوستوں کو پانچ فیصد خصوصی رعایت
شکور پارک
میں پختہ سڑکیں، مین نالیاں۔ پلیاں۔ مکمل ہو چکی ہیں۔ نیز میٹھا پانی ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی طرف سے پہنچ چکا ہے۔ عنقریب بفضلہ تعالیٰ بجلی بھی پہنچ جائے گی۔ سوئی گیس کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔
شکور پارک
ایک طرف مسجد اقصیٰ اور محلہ دارالرحمت شرقی ب کی چالیس فٹ چوڑی سڑک پر واقع، چنیوٹ ساہیوال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔ بہت اچھا موقع ہے۔
بہترین رہائشی منصوبہ
اس سے اچھا موقع آپ کو کہیں نہیں ملے گا۔ دوست احباب فائدہ اٹھائیں۔
رابطہ کے لئے:
پروپرائٹر: حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل دارالرحمت شرقی ب ربوہ
فون نمبر: 416